سوال

(51) حالت وضومیں بغیر کپڑا کے شرمگاہ کوچھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت حافظ محمد اسحاق صاحب نے کہا کہ ذکر یعنی شرم گاہ کو بغیر کپڑا کے ہاتھ لگنے سے وضوء نہیں ٹوٹتا کیونکہ انہوں نے اس حدیث کا حوالہ دیا جس میں اس کو جسم کا ٹکڑا کہا گیا ہے : لیکن اکثر علماء توٹنے کا فتویٰ دیتے ہیں : اور دوسری حدیث جو نواقض وضوء والی ہے اس پر عمل کرتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیث دلیل ہے کہ مس ذکر سے وضوء ضروری ہے ۔ رہی طلق بن علی رضی اللہ عنہ والی حدیث تو وہ مس ذکر بحائل پر محمول ہے بعض اہل علم نے یہ بھی لکھا ہے کہ وہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیث سے پہلے کی ہے تفصیل کے لیے تحفة الأحوذی نیل الأوطار اور مرعاة المفاتیح کا مطالعہ فرمالیں ۔ ان شاء اللہ المنان اطمینان قلب حاصل ہوجائے گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طہارت کے مسائل ج1ص 89

محدث فتویٰ